سوال

(392) پیغام نکاح پر دوسرا پیغام بھیجنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بھائی کی منگنی کے لیے ایک جگہ بات ہورہی تھی کہ ہمارے ایک عزیز نے وہاں اپنا پیغام نکاح بھیج دیا ہے، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی کے نکاح کے متعلق کسی جگہ بات چیت چل رہی ہو تو بات ختم ہونے سے پہلے کسی دوسرے کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اس معاملہ کو خراب کرے اور وہاں اپنے نکاح کے متعلق بات چیت چلائے، شریعت نے اس سے منع کیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔‘‘ [1]

ہاں اگر فریق اول اجازت دے یا وہاں بات چیت ختم کردے تو وہاں اس نکاح کے متعلق بات چیت کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، النکاح: ۱۵۴۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:339

محدث فتویٰ